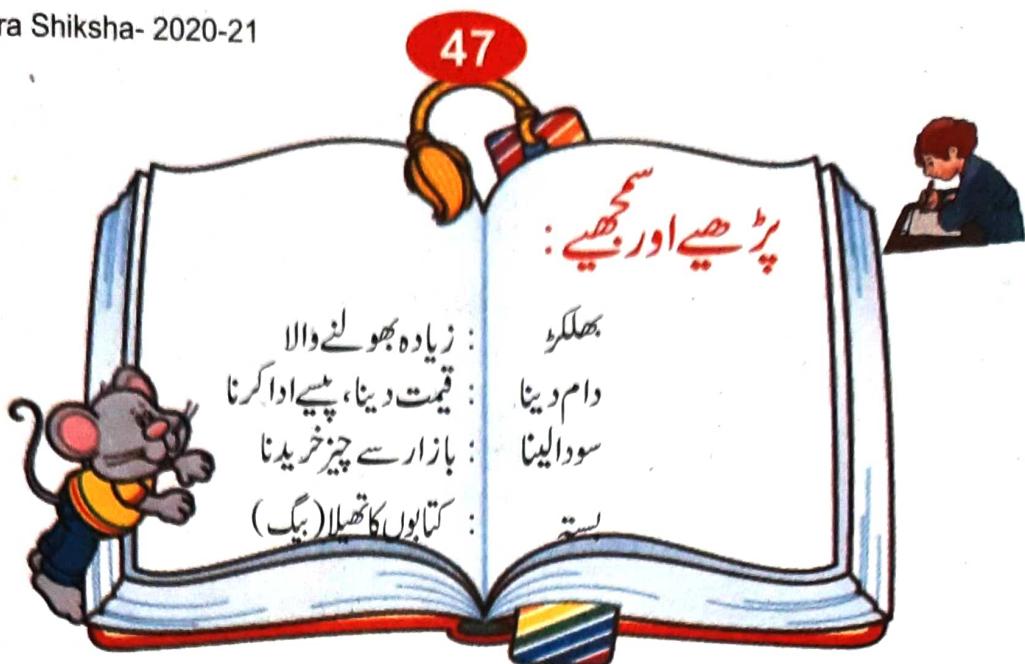


## بھائی بھلکڑ

دوست ہیں اپنے بھائی بھلکڑ  
 ساری باتیں ان کی گڑ بڑ  
 راہ چلیں تو رستہ بھولیں  
 بس میں جائیں بستہ بھولیں  
  
 ریل میں جب یہ حضرت بیٹھے  
 پہنچ چار آشیش آگے  
 ٹوپی ہے تو جوتا غائب  
 جوتا ہے تو موزہ غائب  
 پیالی میں ہے چمچہ اُٹا  
 پھیر رہے ہیں کنگھا اُٹا  
 کام ہے ان کا سارا اُٹا  
 پہنئے ہیں پاجامہ اُٹا  
 لوٹ پڑیں گے چلتے چلتے  
 چونک اٹھیں گے بیٹھے بیٹھے  
 سودا لے کر دام نہ دیں گے  
 دام دیئے تو چیز نہ لیں گے

(شان الحق حق)



## مشق

### سوچیے اور جواب دیجیے:



شاعر نے دوست کو بھائی بھلکڑ کیوں کہا ہے؟  
 نظم پڑھ کر بھائی بھلکڑ کی صرف چار باتیں لکھیے؟  
 کیا آپ بھائی بھلکڑ بننا پسند کریں گے؟  
 آپ گھر کا کون کون سا سودا خریدتے ہیں؟  
 سڑک پر ہمیں کس طرف چلنا چاہئے؟



کیا آپ بھی بھولتے ہیں اگر ہاں تو آپ نے اپنی کون  
 سی چیز بھلا دی ہے لکھیے؟

.....

.....

.....

## خالی جگہوں کو پر کجھیے:



بس ..... جائیں تو بھولیں  
راہ چلیں تو ..... بھولیں  
ٹوپی ہے تو ..... غائب  
سودا لے کر ..... نہ دیں گے دام دیئے تو ..... نہ لیں گے

## مثال دیکھ کر جملہ پورا کجھیے:



**مثال:** دوست ہیں اپنے بھائی بھلکڑا۔ بھائی بھلکڑا اپنے دوست ہیں

پیاری میں ہے چمچا اللہ  
پھیر رہے ہیں کنگھا اللہ  
کام ہے ان کا سارا اللہ  
پہنے ہیں پاجامہ اللہ

## دیئے گئے الفاظ سے جملہ بنائیے:



ٹوپی

پیاری

سودا

جوتا

اشیش

ہم ساتھ ساتھ رہتے ہیں۔



مثال: جوتا۔ موزہ

..... سوئی

..... پیالی

..... سر

..... کرتا

مثال دیکھ کر ائے معنی والے لفظ لکھیے:



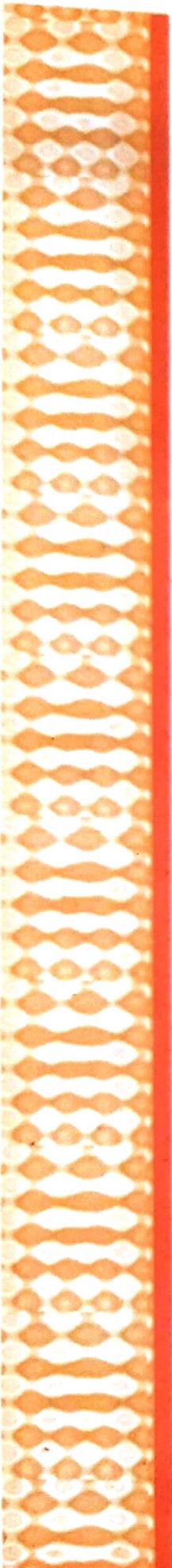
مثال: دوست۔ دشمن

..... جانا

..... بولنا

..... آگے

..... الٹا



برائے مطالعہ

## کس دن آؤں؟

کسی شہر میں ایک رنگریز رہتا تھا۔ اس کا نام عدنان تھا، اس نے رنگائی کی چھوٹی سی دکان کھول رکھی تھی۔ اس کی رنگائی کو دیکھ کر سبھی اس کی تعریف کرتے تھے۔ دیہرے دیہرے اس کی دکان چلنگلی۔ عدنان کی تعریف سن کر اسی شہر کے ایک سینٹھ کو اس سے جلن ہونے لگی۔ لہذا وہ عدنان کو پریشان کرنے کی غرض سے ایک دن کپڑے کا ایک بلکڑا لے کر عدنان کی دکان میں جا پہنچا۔ دروازے کے اندر داخل ہوتے ہی سینٹھ نے بلند آواز سے عدنان کو پکارا۔

عدنان جیسے ہی باہر آیا تو سینٹھ نے اُسے کپڑا دیتے ہوئے کہا کہ میں نے تمہاری بہت تعریف سنی ہے، اس لیے میں خود تمہارے پاس آیا ہوں۔ ذرا میرا یہ کپڑا رنگ دو۔ عدنان نے پوچھا، کس رنگ میں رنگ دوں؟ سینٹھ نے کہا، رنگوں کے بارے میں میری کوئی خاص پسند تو نہیں ہے لیکن مجھے سبز، پیلا، سفید، لال نارنگی، نیلا، کالا اور بیگنی رنگ قطعی اچھے نہیں لگتے۔

عدنان نے جواب دیا، سمجھ گیا، اچھی طرح سمجھ گیا۔ میں ضرور آپ کی پسند کی رنگائی کر دوں گا۔

عدنان نے سینٹھ کا منصوبہ بھانپتے ہوئے اس کے ہاتھ سے کپڑا لے لیا۔ سینٹھ نے خوش ہو کر کہا: اچھا! تو میں لینے کے لیے کس دن آؤں؟ کپڑے کو الماری میں بند کر کے عدنان نے اس میں تالا لگادیا اور سینٹھ سے بولا، اسے لینے کے لیے سوموار، منگل، بدھ، جمعرات، جمعہ، سینچر اور اتوار کو چھوڑ کر کسی بھی دن آسکتے ہیں۔ سینٹھ نے سمجھا کہ اس کی چال الٹی پڑ چکی ہے۔ اس لیے بھلائی یہاں سے کھسک جانے میں ہی ہے۔ پھر اس سینٹھ کو دوبارہ عدنان کی دکان میں آنے کی ہمت نہیں ہوئی۔